بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

50 پچاسواں جلسہ سالانہ سیرالیون 4 تا 6 فروری 2011ء

صدر مملکت سیرالیون، 15 وزراء مملکت، ممبران پارلیمنٹ، **31** پیراماؤنٹ چیفس اور نمائندگان، **30** چیفڈم سپیکرز اور سیکشن چیفس، **14** قبائلی سردار ویسٹرن ایریا، اعلیٰ حکومتی عہدیداران، متعدد غیراز جماعت آئمہ کرام کی شرکت۔

17,300 کل حاضری

415 جماعتوں کی شمولیت

4062 سے زائد نومبائعین کی شمولیت

1016 سے زائد غیراز جماعت دوستوں کی شمولیت

تیاری جلسہ سالانہ:۔

حضور انور ایدہ اللہ کی طرف سے جلسہ سالانہ کی تاریخوں کی ازراہ شفقت منظوری کے بعد کام کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔

امسال بھی صدر مملکت کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی جسے انھوں نے نہایت خوشی سے قبول کیا۔ اور 15 وزراء کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ اور تین گھنٹے تک مسلسل جلسہ گاہ میں تشریف فرما رہے اور جلسہ کی کاروائی انہماک سے سنتے رہے اور جماعت کے ڈسپلن سے بہت متاثر ہوئے۔

امسال افسر جلسہ سالانہ مکرم عقیل احمد صاحب مربی سلسلہ تھے۔ جلسہ کے انتظامات کو احسن رنگ میں انجام دینے کے لئے کام کو 25 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ جامعہ احمدیہ سیرالیون کے طلباء نے جلسہ کے انتظامات میں بھرپور معاونت کی۔ اللہ تعالیٰ تمام طلباء کو جزائے خیر دے۔ آمین

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے محترم امیر صاحب سیرالیون مولانا سعید الرحمٰن صاحب نے نگران شعبہ جات کی کئی میٹنگز بلوائیں۔ اور جلسہ کی کامیابی کیلئے حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کے لئے بار بار درخواست کرتے رہے۔ احباب جماعت سیرالیون نے بھی نفلی روزوں اور باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا۔

مرکزی مہمان:۔

امسال حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت **مکرم مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا** کو

مرکزی مہمان کے طور پر سیرالیون بھجوایا۔ جنھیں سیرالیون میں 22 سال سے زیادہ خدمات کی توفیق ملی۔ آپ کی آمد سے جلسہ میں ایک خاص رونق اور جوش پیدا ہوا۔ آپ کے پرانے شاگرد اور احباب جماعت سیرالیون آپ کو اپنے درمیان دیکھ کر اور مل کر بہت خوش تھے اور حضور انور کی اس شفقت پر بے حد شکر گزار تھے۔

آپ 25 سال بعد سیرالیون تشریف لائے تھے۔ لیکن پھر بھی آپ نے کئی تقاریر مقامی زبان کریول میں روانی اور نہایت عمدگی کے ساتھ کیں جسے احباب نے نہایت پسند کیا۔ ایک اجلاس میں مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے مبلغین کو بھی نصیحت کی کہ لوکل زبانیں ضرور سیکھیں ہم اگر ایک فقرہ ان کی زبان کا بولتے ہیں تو مقامی لوگ خوشی سے اچھل پڑتے ہیں اگر آپ ان کے دل جیتنا چاہتے ہیں تو ضرور ان کی زبان سیکھیں۔

آغاز جلسہ:

جلسہ سالانہ حسب سابق احمدیہ سیکنڈری سکول Bo ٹاؤن کے کمپاؤنڈ میں منعقد ہوا۔

3 فروری کو جوق در جوق احمدی گاڑیوں پر بینرز اور پوسٹرز لگائے بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہوئے اور نعرے لگاتے ہوئے Bo شہر میں داخل ہونا شروع ہو گئے۔

پہلا دن:

مؤرخہ 4 فروری 2011ء جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔

پہلا اجلاس 04.02.2011 بروز جمعہ:-

10:00 بجے جلسہ کی کاروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مرکزی مہمان مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے **لوائے احمدیت** لہرایا جبکہ محترم علیو ایس دین صاحب نائب امیر دوم نے سیرالیون کا جھنڈا لہرایا۔

اسی دوران **صدر مملکت ڈاکٹر ارنسٹ بائی کروما (Dr. Earnest Bai kroma)** مع منسٹرز اور ممبرز آف پارلیمنٹ تشریف لائے۔ ان کا استقبال مکرم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون اور مکرم سعید حدرج صاحب نائب امیر سوم نے کیا۔ صدر مملکت کی آمد پر جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔

صدر مملکت کی جلسہ گاہ میں آمد پر گورنمنٹ کی طرف سے باقاعدہ گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ امسال سیرالیون میں آزادی کا پچاسواں سال منایا جا رہا ہے۔ اسی تناظر میں گورنمنٹ نے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کو National Event کے طور پر منایا۔ اس کے بعد قومی ترانہ ہوا اور احمدیہ سیکینڈری سکول کے طلباء نے بھی سکول کا ترانہ پیش کیا۔

مکرم ومحترم امیر ومشنری انچارج مولانا سعید الرحمٰن صاحب کی صدارت میں پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم ونظم سے ہوا۔

منسٹر آف پولیٹیکل اینڈ پبلک افیئرز آنرایبل الفا کانو نے صدر مملکت اوران کے وفداور معزز مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔

اسکے بعد محترم امیر صاحب سیرالیون مولانا سعید الرحمٰن صاحب نے صدر مملکت اور تمام آنے والے معزز مہمانوں کوخوش آمدید کہا۔اوراپنے مختصر خطاب میں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا۔آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم کی تعلیم وسنت نبوی ﷺ پر پابندی سے عمل کرتی ہے۔اوراحمدی تمام دوسرے مذاہب اوران کے پیشواؤں کوعزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔اور ہمیشہ امن،،رواداری اور بھائی چارہ کی تعلیم دیتے ہیں اور جماعت احمدیہ کے ماٹو''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' کی مکمل پاسداری کرتے ہیں اوراپنے ملک کے بہترین شہری ہونے کے ناطے ہمیشہ قانون کا احترام کرتے ہیں۔

مکرم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کے بارے میں فرمایا کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 198 ممالک میں قائم ہوچکی ہے۔اور ہر ملک میں بانیءسلسلہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کی ہدایت پر ہرسال ایک دفعہ اکٹھے ہوتے ہیں۔اوراس اکٹھا ہونے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہم سب مل کر اسلامی تعلیمات پر مکمل طور پر کاربند ہونے کیلئے پریکٹس کریں،اورایک دوسرے کو بھائی چارہ کی تعلیم دیں۔اسی وجہ سے ہم سیرالیون کی جماعت تین دن کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی تعلیم ہے''اللہ اوراس کے رسول،اوراولوالامر کی اطاعت کریں''۔پوری دنیا میں جماعت احمدیہ اس تعلیم کواپنائے ہوئے ہے اور ملک کی ترقی میں ہمیشہ تعاون کرتی ہے۔

اس کے بعد مکرم عبداللہ کروما صاحب نیشنل پریزیڈنٹ ٹیچرز یونین نے مرکزی مہمان مکرم مبارک احمد نذیر صاحب کا تعارف کروایا۔

مکرم ومحترم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں سیرالیون کے ساتھ وابستگی کا اظہار کیا اور طالب علموں کونصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ بھی ترقی یافتہ ممالک کے طالب علموں کی طرح تعلیم حاصل کر کے ملک وقوم کی خدمت کرسکتے ہیں آپ کے اندر بھی اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ استعدادیں رکھی ہیں۔

آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے الہام *انی معین من ارادا عانتک ،انی مھین من ارادا ھانتک*، کے الہام کی روشنی میں فرمایا کہ جو بھی آپ کی جماعت کو عزت دے گا وہ عزت پائے گا اور جو اہانت کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا۔ آج صدر مملکت نے جماعت کو یہاں آ کر عزت دی اللہ تعالیٰ ان کو اس کی جزا دے گا۔ آپ نے شعر

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا　　　مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوان یار

کی روشنی میں فرمایا کہ ہمیں ملکوں کی حکومتوں سے کوئی غرض نہیں ہم نے پیار اور محبت سے لوگوں کے دل جیتنے ہیں اور خدا کے حضور با خدا انسان پیش کرنے ہیں۔

پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت کو اپنے پیغام سے بھی نوازا جو کہ انگریزی زبان میں تھا۔ پیغام کا ترجمہ لوکل زبانوں کریول، مینڈے، ٹمنی، میں بھی پیش کیا گیا۔ اسی طرح پیغام مقامی طور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر کے ساتھ پرنٹ کر کے احباب جماعت اور اہم شخصیات کو بھی دیا گیا۔ مقامی اخبارات نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو شائع کیا۔ پیغام کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں جماعت احمدیہ سیرالیون کے بارے میں فرمایا کہ میں بہت خوش ہوں کہ جماعت احمدیہ سیرالیون اپنا 50 پچاسواں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ اور جماعت کی تاریخ میں بہت ہی اہم موقع ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ سالانہ کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ اور یہ افراد جماعت کو ایمان میں بڑھائے، روحانی ترقیات عطا کرنے کا موجب ہو اور پہلے سے زیادہ اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سیرالیون ان خوش قسمت ممالک میں سے ہے جس کے لوگوں نے پچھلی صدی کے پہلے سالوں میں ہی حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و امام مہدیؑ کے پیغام پر لبیک کہا اسی وجہ سے سیرالیون کی جماعت بہت قابل عزت ہے اور تمام دنیا کے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب سے سیرالیون میں جماعت قائم ہوئی ہے اس وقت سے افراد جماعت نے استقامت دکھائی ہے اور اسلام کی تعلیم کے مطابق نیکیاں بجالا رہے ہیں اور ہمیشہ تقوی پر چلنے کی کوشش کی ہے۔

حضور انور نے احباب جماعت کو یاد دہانی کراتے ہوئے فرمایا کہ یہ تمہاری بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ آپ اپنی نیکی، تقوٰی، دیانتداری کے اعلیٰ معیار کو قائم رکھتے ہوئے ان ممالک کے احمدیوں کیلئے ایک مثال قائم کریں جن میں نئی جماعتیں قائم ہو رہی ہیں۔ اور حضرت مسیح موعودؑ نے جو ہم سے ایک خدا تعالیٰ کی پسندیدہ جماعت قائم کرنے کی توقع

کی ہے تمہارا کوئی عمل بھی اس کے خلاف نہ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات کی روشنی میں احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہو ئے فرمایا کہ "میری تمام جماعت جو اس جگہ حاضر ہے یا اپنے مقامات میں بودوباش رکھتے ہیں اس وصیت کو توجہ سے سنیں کہ وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقوٰی کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بدچلنی ان کے نزدیک نہ آسکے وہ پنجوقت نماز جماعت کے پابند ہوں۔۔۔تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ناپاک اور فسادانگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں۔۔۔اور کسی بدصحبت میں نہ بیٹھیں۔۔۔یا یہ کہ جس شخص سے تمہیں تعلق بیعت اور ارادت ہے اس کی نسبت ناحق اور بے وجہ بدگوئی اور زباندازی اور بدزبانی اور بہتان اور افتراء کی عادت جاری رکھ کر خدا تعالیٰ کے بندوں کو دھوکہ دینا چاہتا ہے تو تم پر لازم ہوگا کہ اس بدی کو اپنے درمیان سے دور کرو اور ایسے انسان سے پرہیز کرو جو خطرناک ہے۔اور چاہیے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کو نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کیلئے سچے ناصح بنو۔۔۔یہ وہ امور اور شرائط ہیں جو میں ابتداء سے کہتا چلا آیا ہوں۔۔۔اس لئے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو۔۔۔اور اگر کوئی مذہبی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ مہذبانہ طریق سے کرو۔۔۔اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دئے جاؤ اور تمہارے حق میں برے برے لفظ کہے جائیں تو ہوشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں۔

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنا دے کہ تم دنیا کیلئے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو۔جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے۔سو تم ہوشیار رہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راستباز بن جاؤ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمام افراد جماعت کو حضرت مسیح موعودؑ کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جلسہ سالانہ کو کامیاب بنائے اور احباب جماعت بخیر وعافیت اپنے گھروں کو تازہ ایمان اور روحانی ترقی کے ساتھ لوٹیں۔آمین

ریزیڈنٹ منسٹر آف ساؤتھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ سیرالیون میں جماعت احمدیہ باقاعدہ طور پر 1937ء میں مکرم

الحاجی نذیر احمد علی صاحب مشنری کے ذریعے قائم ہوئی۔اس وقت سے جماعت احمدیہ سیرالیون میں انسانیت کی خدمت کیلئے تعلیم اور صحت کے فروغ کیلئے کوشاں ہے۔ جماعت احمدیہ ملک میں پرامن جماعت کے نام سے جانی جاتی ہے۔اور کبھی بھی کسی مذہب کے خلاف نہیں اکساتی اور امن کی تعلیم دیتی ہے۔

انھوں نے مزید کہا جماعت احمدیہ کے سکول ڈسپلن کے لحاظ سے ملک میں بہترین سکول جانے جاتے ہیں۔اوران سکولوں کے پڑھے ہوئے افراد آج ملک میں اہم سرکاری عہدوں پر فائز ہیں۔

جماعت نے ہماری قوم کے لوگوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت کیلئے ''مشنری ٹرینگ کالج'' بھی قائم کر رکھا ہے جس میں ہمارے نوجوان تربیت حاصل کر کے میدان عمل میں جا کر ہمارے لوگوں کی تربیت کرتے ہیں۔

<u>مئیر آف ''بو'' ٹاؤن</u> نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے 50ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارک باد پیش کی۔اور جماعت کی تعلیمی، طبی، اور مذہبی میدان میں خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

<u>چیف امام آف قذافی مسجد</u> مسٹر الحاجی شیخ عثمان بنگورہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ جماعت احمدیہ جو کہ ایک لمبا عرصہ سے نہ صرف تعلیمی، اور طبی میدان میں خدمت کر رہی ہے بلکہ قوم اور ملک کی ترقی کیلئے بھی دن رات کوشاں ہے۔اور موجودہ دور میں جو دنیا میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے جماعت احمدیہ امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔جماعت احمدیہ کے ان اقدامات پر میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

<u>بشپ ہمپر Humper</u> نے اپنی تقریر میں جماعت کی خدمات کو سراہا۔اور جماعت کے نظام کی تعریف کی۔

<u>سیرالیون پیپلز پارٹی کے سابق نیشنل چیئر مین Alhaji U N S Jah</u> نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیرالیون بلکہ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کا وجود بنی نوع انسان کے لئے بہت مفید ہے۔آپ نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ سیرالیون میں ایجوکیشن کے میدان میں جو ترقی آج نظر آرہی ہے وہ جماعت احمدیہ کی ہی مرہون منت ہے۔ میں جماعت کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں آج ہم کسی بھی ڈیپارٹمنٹ میں جاتے ہیں تو وہاں اکثریت ایسے اعلیٰ افسران کی ہے جو جماعت احمدیہ کے ڈسپلنڈ سکولوں سے فارغ التحصیل ہیں۔اسی طرح مذہبی حوالے سے کہا کہ اگر کوئی جماعت اسلام کی صحیح تعلیم پیش کر رہی ہے تو وہ جماعت احمدیہ ہے۔میں جب کم عمر تھا اس سے بھی پہلے جماعت احمدیہ سیرالیون میں قائم تھی میں نے جماعت احمدیہ کے مشنریز سے بھی استفادہ کیا ہے میں نے آج تک جماعت احمدیہ کو اسلام کی سچی تعلیم کا علمبردار پایا ہے۔اور جو جماعت کے عقائد کے بارے میں غلط فہمی ڈالنا چاہتا ہے اس کا خود اپنا ایمان کمزور ہے اور صرف جماعت احمدیہ ہی پانچ ارکان اسلام پر پوری پابندی کے ساتھ کاربند ہے۔

سیکرٹری جنرل آف امام کونسل مسٹر الحاجی مدنی کا باکمارا نے اپنی تقریر میں کہا کہ احمدیہ مسلم جماعت ہمارے ملک اور قوم کی شاندار خدمت کر رہی ہے۔اسی طرح اس بدامنی کے دور میں جماعت احمدیہ ہی اسلام کی سچی تعلیم کے ذریعے دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔مذہبی حوالے سے جماعت کی خدمات قابل ذکر ہیں کہ جماعت نے اپنے سکولوں میں قرآن مجید پڑھانے اور نماز سکھانے کو لازمی قرار دیا ہے۔میں جماعت کے ان عالمگیر اقدامات پر جماعت کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

صدر مملکت کی تقریر:

صدر مملکت سیرالیون HON.DR.ERNEST BAI KOROMA نے جماعت احمدیہ سیرالیون کے 50ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا کہ۔

ہم اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ احمدیہ مسلم جماعت سیرالیون نے صحت، انرجی اور تعلیمی میدانوں میں غیر معمولی خدمات سرانجام دی ہیں۔

تعلیمی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 1938 سے اب تک ملک میں اسکولز کی تعمیر کے علاوہ جو غیر معمولی علمی خدمات کی ہیں ان کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آج ہمارے ملک کے نائب صدر بھی احمدیہ سکول کے ہی تعلیم یافتہ ہیں۔

صدر مملکت نے کہا کہ میں نے جو ملک میں مثبت تبدیلی لانے کیلئے ایجنڈا پیش کیا ہے کہ ہم ملک میں تعلیم ،انرجی،صحت کے فروغ کیلئے خاص طور پر کام کریں گے جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلے ہی یہ اقدامات کئے جاچکے ہیں۔تعلیم کے حوالے سے جماعت نے ملک میں سینکڑوں سکول کھول رکھے ہیں اور انرجی کیلئے 35 مساجد کو سولر انرجی مہیا کی گئی ہے جس سے مساجد میں لوگ روشنی سے مستفید ہو رہے ہیں۔صحت کے حوالے سے جماعت نے ہسپتال قائم کر رکھے ہیں جن میں قابل ڈاکٹرز قوم کی خدمت کیلئے کوشاں ہیں۔

صدر مملکت نے مذہبی حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ بہت سی زبانوں میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کر چکی ہے اسی طرح مینڈے زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرکے میری قوم کی بہت بڑی خدمت کی ہے کہ وہ قرآن مجید کی صحیح تعلیم کو پڑھ کر اس پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔جماعت کے یہ تمام اقدامات قابل ستائش ہیں اور اسی طرح اس قدر منظّم اور شاندار جلسہ کے انعقاد پر جماعت احمدیہ مبارک باد کی مستحق ہے۔

مزید کہا کہ ہم جماعت سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اسی طرح ملکی ترقی کے لئے کام کرتی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ ہم اس

بات پر فخر کرتے ہیں کہ ہمارے ملک میں مذہبی بھائی چارے کے علاوہ قومی یک جہتی کیلئے بھی احباب جماعت غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ اسی طرح جماعت حکومت کے ساتھ قدم بقدم ملک کی ترقی کی طرف بڑھنے میں مدد کرتی رہے گی۔

مکرم پروفیسر ابوسیسے صاحب وائس چانسلر آف جالا یونیورسٹی نے صدر مملکت اوران کے ساتھی وزراء کا شکریہ ادا کیا اور مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اس طرح یہ پہلا سیشن اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے اس پہلے اجلاس میں صدر مملکت، سٹیٹ پروٹوکول آفیسر، منسٹر آف ہیلتھ، منسٹر آف مارین ریسورسز اینڈ فشری، منسٹر آف پولیٹیکل اینڈ پبلک افیئر ز، منسٹر آف ٹرانسپورٹ ٹوریزم اینڈ کلچرل افیئر ز، ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، منسٹر آف فارن افیئر ز، چیف آف سٹاف پریذیڈنٹ آفس، ڈپٹی منسٹر آف ٹریڈ، منسٹر آف انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن، ڈپٹی منسٹر برائے Employment، وزیر اعلیٰ ایسٹرن ریجن، وزیر اعلیٰ ساؤتھ ریجن، نیشنل آرگنائزنگ سیکرٹری رولنگ پارٹی، سابقہ نیشنل چیئرمین اپوزیشن پارٹی SLPP ، وائس چیئرمین PMDC پارٹی، تین سابق وزراء، ممبرز آف پارلیمنٹ،، وائس چانسلر اینڈ پرنسپل جالا یونیورسٹی، ہائی کورٹ کے جج مسٹر عبداللہ فوفانہ، میئر Bo ٹاؤن سٹی کونسل، میئر کینما ٹاؤن سٹی کونسل، ، ڈپٹی میئر فری ٹاؤن سٹی کونسل، میئر مکینی سٹی کونسل، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل Bo ٹاؤن، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کینما ٹاؤن، کونسل ممبرز آف کینما ٹاؤن،، نیشنل چیئرمین سیرالیون ٹیچرز یونین، نیشنل چیف آف فائر فورس، نیشنل چیف آف امیگریشن، نیشنل ہیڈ آف پیراماؤنٹ چیفس کونسل، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن پورٹ لوکو ڈسٹرکٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن BO ڈسٹرکٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کینما ڈسٹرکٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن مبورکا ڈسٹرکٹ، چیئرمین نیٹ کام،، نیشنل پریذیڈنٹ آف اسلامک ویمن آرگنائزیشن، باؤسا نیشنل پریزیڈنٹ، بشپ Humper ، ہیڈ آف پیراماؤنٹ چیفس کونسل، ڈائریکٹر آف مائنز، چیئرمین آف پیراماؤنٹ چیف ان پارلیمنٹ، peace corps امریکن آرگنائیزیشن کے 3 نمائندے، 31 پیراماؤنٹ چیفس، 14 قبائلی سردار، 30 سیکشن چیفس و ٹاؤن چیفس، چیف امام آف ناردرن ڈسٹرکٹ، چیف امام Bo ٹاؤن، چیفڈم چیف امامز، بزنس مین، بینک مینیجرز، کے علاوہ گورنمنٹ افسران اور مختلف طبقہ ہائے فکر کے معزز افراد نے شرکت کی۔

بعض چیفس اور آئمہ نے جماعت میں شمولیت کا اظہار کیا۔ انشاء اللہ بعد میں ان کے علاقوں میں بیعتیں ہوں گی۔

نماز جمعہ:۔

خطبہ جمعہ مہمان خصوصی مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے دیا۔ آپ نے قرآن وحدیث کی تعلیم کی روشنی میں انسان کی پیدائش کا مقصد عبادت ہے اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کے پاس دنیا کی ہر سہولت موجود ہے مگر پھر بھی ان کو ذہنی سکون حاصل نہیں۔ مگر وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں اور اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ذہنی سکون بھی بخشتا ہے اور دین و دنیا کی آسائشیں بھی عطا کرتا ہے۔

پہلا دن دوسرا اجلاس 04.02.2011:۔

دوسرا اجلاس مکرم پروفیسر ابو سیسے صاحب وائس چانسلر اینڈ پرنسپل جالا یونیورسٹی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مولوی عثمان کمارا صاحب لوکل مشنری نے کی اور نظم مکرم ملک غلام احمد صاحب مربی سلسلہ نے پیش کی۔

دوسرے سیشن میں معزز مہمانوں نے اپنے بیانات میں جماعت احمدیہ کی ایجوکیشن کے میدان میں خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں مختلف شعبہ ہائے زندگی میں احمدیہ سکولوں کے طلباء اپنا مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان میں وزراء بھی شامل ہیں اور مختلف ڈیپارٹمنٹس کے افسران بھی ہر ایک اپنی اپنی جگہ احمدیہ سکولوں سے سیکھنے والے ڈسپلن اور اچھی روایات کو قائم کرنے میں مصروف ہے۔

جنرل سیکرٹری آف انٹر ریلجس کونسل (I.R.C)

انٹر ریلجس کونسل کے جنرل سیکرٹری جو کہ ویزلین چرچ کے نیشنل پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ انھوں نے جماعت احمدیہ کو 50 ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ اور کہا کہ حال ہی میں جماعت احمدیہ انٹر ریلجس کونسل کی ممبر بنی ہے۔ جب جماعت کی ممبر شپ کیلئے کاروائی ہورہی تھی تو دوسری بہت سی اسلامک آرگنائزیشنز نے جماعت احمدیہ کی مخالفت کی۔ لیکن جب ہم نے ممبر شپ کیلئے اپنے رولز کو دیکھا تو ہم نے جماعت احمدیہ کو ان تمام آرگنائزیشنز سے نہ صرف بہتر پایا بلکہ ایک مستقل رکنیت دئے جانے کی حامل پایا۔ کیونکہ جماعت احمدیہ اس کونسل کے قیام سے پہلے ہی لمبا عرصہ سے ملک وقوم کی خدمت میں کوشاں تھی اور جو آرگنائزیشنز جماعت احمدیہ کی رکنیت کی مخالفت کر رہی تھیں وہ تو جماعت احمدیہ کی خدمت کے مقابلے میں ابھی بہت پیچھے تھیں۔ میں تمام احباب جماعت کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ انتظامیہ نے جماعت کو بہتر خدمت کے نتیجہ میں ایک مستقل رکنیت دی ہے اور جماعت سے ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ ملک وقوم کی خاطر پہلے سے بہتر تعاون جاری رکھے گی۔

آنریبل Hon.Edward ممبر آف پارلیمنٹ

آنریبل Edward نے جماعت احمدیہ سیرالیون کو 50ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔اور جماعت کی تعلیمی اور طبی میدان میں خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جماعت کی خدمات ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہیں۔انھوں نے کہا ہمارا ملک بدقسمتی سے لمبا عرصہ تک خانہ جنگی میں مبتلا رہا جس نے ملک کو مکمل طور پر تباہ کر دیا تھا۔جماعت نے جنگ سے پہلے بھی خدمات کی تھیں لیکن جنگ کی مکمل تباہی کے بعد ملک کو دن بدن ترقی کی طرف گامزن کرنے میں جماعت ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔اسی طرح میرے علاقہ میں بھی جماعت اپنے سکول کھول کر لوگوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر رہی ہے۔میں جماعت کی ان خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔انھوں نے مزید کہا کہ جماعت کا ماٹو ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' کو میں بہت عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی

ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن ڈاکٹر الحاج گاسمو تیجان جاہ صاحب نے اپنی مختصر تقریر میں کہا کہ میں پہلی دفعہ اس کانفرنس میں شامل ہوا ہوں۔پہلے لوگوں کی زبانی میں اس کانفرنس کی شان و شوکت سنتا تھا لیکن اس دفعہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں۔اور دلی خواہش ہے کہ آئندہ ہر سال اس روحانی مجمع میں حاضر ہوتا رہوں۔

انھوں نے کہا کہ میں نے دوسرے مسلمان لوگوں سے جماعت کے خلاف بہت سی بری باتیں سنی تھیں جو کہ سراسر جھوٹ ہے اور جماعت احمدیہ ہی اسلام کی سچی علمبردار ہے۔

اگر ہم آنحضور ﷺ کے وقت کی تاریخ کو دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کے شر پسند لوگ اس وقت بھی موجود تھے جو آنحضور ﷺ کی تعلیم کو جھٹلاتے تھے۔اور آج کے زمانہ میں بھی وہی تاریخ دہرائی جا رہی ہے اور جماعت احمدیہ جو اسلام اور آنحضور ﷺ کے مشن کو دیانتداری کے ساتھ لے کر چل رہی ہے آج بھی شر پسند لوگ اس میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔

لیکن آنحضور ﷺ نے اپنے صحابہ کرامؓ کو صبر کی تلقین کی اور آخرکار آپ فاتح قرار پائے۔انشاء اللہ جماعت احمدیہ بھی ایک دن اسی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے فاتح قرار پائے گی۔انھوں نے جماعت کی تعلیمی خدمات کا بھی ذکر کیا اور ان کو خراج تحسین پیش کیا۔

انھوں نے مزید کہا کہ اگر ہم مسلمان بھی اپنے اختلافات کو ختم کر کے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لیں تو کامیاب ہو سکتے ہیں۔

نائب صدر مملکت کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام

نائب صدر مملکت اپنی بعض مصروفیات کی وجہ سے جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو سکے۔لیکن انھوں نے اپنا خیر سگالی کا پیغام لکھ کر بھجوایا۔جو کہ چیف آف فائر فورس مسٹر علی بو نگے صاحب نے پڑھا۔علی بو نگے صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں۔

نائب صدر نے اپنے پیغام میں لکھا کہ

میں بھی ان خوش قسمت لوگوں میں سے ایک ہوں جنھوں نے جماعت احمدیہ کے سکولوں سے تعلیم حاصل کی اور اعلیٰ تربیت پائی جس کے نتیجے میں آج میں اس اہم عہدے پر فائز ہوں۔میں جماعت احمدیہ کے سکولوں میں روحانی،اخلاقی اور منظّم تربیت کا ایک منہ بولتا ثبوت ہوں اور میں اس بات پر فخر محسوس کرتا ہوں اور جماعت کا شکر گزار ہوں۔

آپ نے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کے 50ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔انھوں نے جماعت کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 1937ء سے جماعت احمدیہ اس ملک وقوم کی ترقی میں پیش پیش ہے۔اور با قاعدہ اپنی محنت سے ملک کو ذمہ دار شخصیات دے رہی ہے۔انھوں نے کہا کہ میں جماعت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ ملک وقوم کی ترقی کیلئے اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔انھوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ وہ اور صدر مملکت جماعت کے ساتھ مکمل تعاون کرتے رہیں گے۔

ان کے علاوہ معزز مہمانوں میں،ڈائریکٹر آف اسلامک ایجوکیشن،چیئرمین ناسٹ،ڈائریکٹر آف ایڈ منسٹریٹر اینڈ انجینئر نگ ڈیپارٹمنٹ بھی شامل تھے۔

اس کے بعد ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہترین ٹیچرز،نمایاں طور پر کامیابی حاصل کرنے والے سٹوڈنٹس اور سکول مینیجرز میں سندات تقسیم کی گئیں۔سندات **آنرایبل الحاج ڈاکٹر گاسمو تیجان جاہ ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن ،سائنس اینڈ ٹیکنالوجی** نے دیں۔

اس سیشن میں ایک تقریر ہوئی۔جو مکرم سعید و کیلفالا صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ سیرالیون نے ''آنحضرت ﷺ بحیثیت امن کے پیامبر'' کے موضوع پر کی۔

نکاحوں کا اعلان۔

شادی کے اسلامی طریق کو رواج دینے کیلئے ہر سال جلسہ سالانہ پر نکاحوں کا اعلان کیا جاتا ہے۔امسال بھی امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا سعید الرحمٰن صاحب نے 3 لوکل مشنریز کے نکاحوں کا اعلان کیا۔جسے لوگوں نے نہایت ہی پسند کیا

۔محترمہ اہلیہ امیر صاحب کی کوشش اور مدد سے دلہنوں کو مناسب اسلامی لباس میں تیار کیا گیا تھا۔ یہ لباس دلہنوں کو تحفتاً دیا گیا تا کہ باقی احباب جماعت کو اس طرف ترغیب ہو۔ دعا کے ساتھ یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ:۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ بذریعہ پروجیکٹر سنا اور دیکھا گیا۔

دوسرا دن :۔

مؤرخہ 5 فروری 2011ءجلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔

پہلا اجلاس 05.02.2011:۔

دوسرے دن پہلے اجلاس کا آغاز 9:45 بجے نائب امیر دوم مکرم الحاج علیو ایس دین صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم وسیم الرشید صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ جبکہ نظم عزیزم اسد نوید صاحب نے پڑھی۔

اس سیشن میں پہلی تقریر مکرم مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ سیرالیون نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا ''**تربیت اولاد**'' آپ نے قرآن کریم اور حدیث کی روشنی میں والدین اور بچوں کے حقوق کو واضح کیا حضرت مسیح موعودؑ اور خلفائے سلسلہ کے کے اقتباسات اور واقعات کی روشنی میں مضمون کو دلچسپ بنایا۔

اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ گنی کناکری نے ''شہدائے احمدیت'' کے موضوع پر کی۔ آپ نے قرآن کریم وحدیث کی روشنی میں شہادت کا مقام ومرتبہ پیش کیا۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں صحابہ کرام کی جانی قربانیوں کا تذکرہ کیا اور احمدیت کے پہلے شہید سید عبدالطیف صاحب شہید اور لاہور میں ہونے والے واقعہ کا بھی ذکر کیا۔ اور آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے احباب جماعت کو صبر کی تلقین کے بارے میں بتایا۔

اس سیشن کی آخری تقریر مکرم مولوی المامی سیسے صاحب نے'' مالی قربانی'' کے عنوان پر کی آپ نے قرآن کریم ،حدیث کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے کی تعلیم کو واضح کیا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کے اقتباسات، اور واقعات کی روشنی میں مالی قربانی کے موضوع کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا۔ دعا کے ساتھ یہ سیشن اپنے اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن دوسرا اجلاس 05.02.2011 :۔

نماز ظہر وعصر کے بعد دوسرا اجلاس مکرم سعید حدرج صاحب نائب امیر سوم کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت

قرآن مجید مکرم محمد قاسم طاہر صاحب مربی سلسلہ نے کی جبکہ جامعہ احمدیہ سیرالیون کے طلباء نے آنحضور ﷺ کی مدح میں حضرت مسیح موعودؑ کا عربی قصیدہ پیش کیا۔

اس سیشن میں مکرم مولوی منیر ابوبکر یوسف صاحب نے ''اسلام اور دہشتگردی'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے قرآن کریم وحدیث کی روشنی میں یہ ثابت کیا کہ اسلام ایک پر امن مذہب ہے۔ اور آنحضور ﷺ نے امن کی ہی تعلیم کے ذریعے اسلام کو پھیلایا۔ آپ نے حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کے اقتباسات کی روشنی میں اسلام کی پر امن تعلیم کو پیش کیا۔

اس سیشن کی دوسری تقریر مکرم افتخار احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ نے ''حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسول'' کے موضوع پر کی۔ آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات اور واقعات کی روشنی میں نہایت مؤثر انداز میں مضمون پیش کیا سامعین نے اس کو بہت ہی پسند کیا۔

لجنہ اماء اللہ اجلاس 05.02.2011:

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس میں خواتین اور مردوں کے الگ الگ اجلاس ہوئے۔ خواتین کے اجلاس کی صدارت سسٹر سلمہ کالوں ایکٹنگ صدر لجنہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرمہ مبشرہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم امیر صاحب نے لجنہ کا عہد دہرایا۔ اور وردہ رحمٰن صاحبہ نے ترانہ ناصرات پیش کیا۔

سسٹر للیاں سونگو نے مہمان کرام کا تعارف کروایا اور صدر لجنہ مکرمہ سلمٰی کالوں صاحبہ نے ویلکم ایڈریس پیش کیا۔

سسٹر Safiatu Bangura صاحبہ نے اسلامی پردہ کے عنوان پر تقریر کی آپ نے اپنی تقریر میں خواتین کو پردے کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ آپ نے قرآنی آیات اور احادیث سے اپنی تقریر کو مزین کیا۔

مسز ویلیم نے اسلامی لباس کے موضوع پر قرآن کریم، حدیث، حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کے اقتباسات کی روشنی میں تقریر کی۔ سسٹر Hawa Moiforey نے تربیت اولاد کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم مبارک احمد نذیر صاحب کی اہلیہ محترمہ نے بھی لجنہ کو زریں نصائح سے نوازا۔

نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ گنی کناکری نے بھی تقریر کی اور کہا کہ گنی کناکری میں رہتے ہوئے اندازہ نہیں تھا کہ جماعت احمدیہ سیرالیون ترقی کے کس شاندار دور میں داخل ہو چکی ہے۔ لجنہ کے اجلاس میں مندرجہ ذیل اہم شخصیات نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

حاجہ مریم کمارا پریذیڈنٹ مسلم ویمن آرگنائزیشن نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں جو سیرالیون

کے جلسہ پر دیکھ رہی ہوں مجھے اپنی آنکھوں پر اعتبار نہیں آرہا۔تہجد کا نظارہ دیکھ کر مجھے عرفات کے میدان کا منظر یاد آیا۔

مسز کمارا چیف رجسٹرار ہائی کورٹ نے اپنے تاثرات میں جماعت احمدیہ کے نظام، ملک وقوم کی خدمات پر جماعت احمدیہ کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

محترم امیر صاحب اور مرکزی مہمان مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے لجنہ کو نہایت شاندار اور مؤثر انداز میں نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا سب سے بڑا کام تربیت اولاد ہے۔کیونکہ بچے کی پہلی درسگاہ ماں کی گود ہے۔اگر آپ خود اللہ تعالیٰ اور آنحضور ﷺ کی تعلیم پر عمل پیرا ہوں گی تو تربیت اولاد کر سکیں گی۔اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے ساتھ تقویٰ اختیار کرتے ہوئے چلیں گی تو معاشرے میں ایک نمایاں احمدی خاتون کہلا سکیں گی۔

آپ نے حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کی تعلیم کو بھی پیش کیا اور عورتوں کو اپنے خاوندوں کی اطاعت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔اور خواتین کو اپنی نوجوان نسل کیلئے اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کی تلقین کی۔

تیسرا دن 06.02.2011:۔

مؤرخہ 6 فروری 2011ء جلسہ سالانہ کا تیسرا دن تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔

اختتامی اجلاس 07.03.10 :۔

یہ اجلاس مکرم محترم مبارک احمد نذیر صاحب کی صدارت میں صبح 10.00 بجے شروع ہوا۔تلاوت مکرم مولوی الحسین سیسے صاحب نے کی جبکہ مکرم وسیم الرشید ساحب مربی سلسلہ نے انگلش زبان میں نظم پیش کی۔

اس سیشن میں پہلی تقریر الحاج چیف محمد بائیاں صاحب نے ''قیام نماز'' پر کی آپ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں انسان کی پیدائش کا مقصد بیان کیا اور آنحضور ﷺ کی زندگی کے واقعات پیش کئے۔حضرت مسیح موعود،خلفاء سلسلہ کے اقتباسات کی روشنی میں احباب جماعت کو قیام نماز کی طرف توجہ دلائی۔

نمائندہ Peace Corps

peace Corps ایک امریکن آرگنائزیشن ہے۔جس کے تحت ٹیچرز غریب ممالک کے سکولوں میں چند سال وقف کر کے آتے ہیں اور مفت تعلیم دیتے ہیں۔اس آرگنائزیشن کے تین نمائندے مختلف احمدیہ سکینڈری سکولوں میں پڑھا رہے تھے۔انھوں نے بھی جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔اور اسقدر بڑے پیمانہ پر لوگوں کے ایک منظم طریق سے جمع ہونے پر جماعتی نظام اور علمی اور طبی میدان میں ملک وقوم کی خدمت کرنے پر جماعت کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

جنرل سیکرٹری آف ٹرائیبل ہیڈز کونسل

کونسل کے جنرل سیکرٹری مسٹر رینگ نے اپنے پیغام میں کہا کہ جماعت احمدیہ میں ایک لیڈرشپ کا نظام ہے ۔اوراحباب جماعت کو بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ اپنے لیڈر کا ہر حال میں احترام اوراطاعت کرتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ساری دنیا میں جماعت ترقی کر رہی ہے اوراس ملک میں بھی جماعت اپنے نظام کے احترام اوراطاعت کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہے۔

شیخ جبریل کماراصاحب جوکہ سیرالیون میں ٹمنی قبیلہ کی اہم شخصیت ہیں انھوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ جولائی 2010ء میں حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔اورسیرالیون میں بھی جماعت کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوکرخوشی ہوئی ہے۔اورآئندہ جماعت کے ہر پروگرام میں نہ صرف شامل ہوں گے بلکہ اپنے لئے موجب فخر سمجھیں گے۔

اس سیشن کے آخر پرمکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے بڑے دلکش انداز میں تقریر کی اوراحباب جماعت کونصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ دین کی اشاعت کا کام ہمارے بزرگوں نے ہمارے ہاتھ میں دیا۔اور ہم نے حتی الوسع اس کی حفاظت کی۔اورہمارے ساتھی اس کام میں کوشاں رہے۔اب آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کواس مشن کی ذمہ داری اٹھانے کیلئے تیار کریں تاکہ یہ بھی جماعت کی خدمت کرکے اعلیٰ مقام حاصل کر سکیں۔آپ نے لاہور کے شہداء کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین کی خاطر اپنی زندگیاں نیک کاموں کیلئے وقف کرنی چاہییں۔

ہمارے مخالفین تو اللہ تعالیٰ کے نورکواپنے منہ کی پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں۔لیکن اللہ تعالیٰ اس نورکو پھیلانے کا فیصلہ کر چکا ہے۔اورحضرت مسیح موعودؑ کواس کی بشارت دے چکا ہے کہ ”میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا“۔اور آپ سب اس پیشگوئی کے پورا ہونے کی شہادت ہیں۔آپ نے فرمایا کہ اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کریں۔تم میں سے ہرایک کی مثال ایسے ہونی چاہیے جیسا کہ تمہارے ہاتھ میں ایک مشعل ہے جو تمہیں روشن تر دکھارہی ہے۔اور دوسروں کیلئے بھی اس تاریک دور میں روشنی دکھانے کا موجب بن رہی ہے۔

آخر پر محترم مبارک احمد نذیر صاحب نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔جانے والوں کو تحمل،احتیاط کے ساتھ سفر کی تلقین کی۔آپ نے جلسے کے کامیاب انعقاد پرسب حاضرین کومبارکباد بھی دی۔دعا کے ساتھ یہ تین دن کا بابرکت دورانیہ اپنی برکتوں کو پھیلاتا ہوا اختتام پذیر ہوا۔الحمدللہ

مجلس سوال و جواب :۔

جلسہ کے دوسرے دن نماز مغرب اور عشاء کے بعد مجلس سوال و جواب کا بھی انعقاد کیا گیا مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے احباب جماعت کے سوالوں کے جوابات دئے۔ یہ پروگرام نہایت دلچسپ رہا اوراحباب جماعت نے نہایت پسند کیا۔

میڈیا کورج :۔

جلسہ کے آغاز سے قبل ٹیلی ویژن اوراخبار کے ذریعہ لوگوں کو جلسہ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

جلسہ کے پہلے سیشن کی Live کاروائی سیرالیون کے نیشنل ریڈیو کے علاوہ 2 دوسرے ریڈیوز پر نشر کی گئی۔اسی طرح احمدیہ مسلم ریڈیو پر جلسہ کے تینوں دن کے پروگرامز لائیو نشر کئے گئے۔ اور ملک میں بڑے بڑے 9 ہر دلعزیز ریڈیو اسٹیشنز نے جلسہ کی کاروائی نشر کی۔لوکل TV اسٹیشن SLBC نے بھی پہلے دن کی جلسہ کی کاروائی کو نشر کیا۔ جلسہ کے ایام میں مختلف مہمانوں کے مختلف ریڈیوز نے 31 انٹرویوز کئے۔جس میں جلسہ کے بارے میں مہمانوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

جلسہ کے تینوں دن 8 میڈیا ہاؤسز کے نمائندگان جلسہ کی کاروائی کی کوریج کرتے رہے۔جلسہ کے دنوں میں اورجلسہ کے بعد اخبارات میں اس بارے میں رپورٹس آتی رہی ہیں۔Concord Times,

Standard Times,The Exclusive,The Torchlight,Awoko,

Global Times,The New Citizen,Independant Observer, ان تمام اخبارات نے جماعت احمدیہ کی تعلیمی ،طبی اور ملک وقوم کی ترقی میں اہم کردارادا کرنے پر جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔اورجلسہ سالانہ کے موقع پر صدر مملکت کی تقریر کو شائع کیا۔مقامی اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں میں مقامی مشہور اخبار STANDARD TIME نے جماعت کی تعلیمی ،طبی اور مذہبی میدان میں غیر معمولی خدمات کا ذکر کیا اوراس بات کو نمایاں طور پر لکھا کہ ہم احمدیہ مسلم جماعت اوراس کے بے لوث اور انتھک محنت کرنے والے مبلغین کو کبھی فراموش نہیں کرسکتے۔ان خبروں کے ذریعہ لاکھوں آدمیوں تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

بیعتیں

جلسہ میں شامل ہونے والے غیر از جماعت دوستوں میں سے **200** افراد کو جلسہ میں شمولیت کی بدولت قبول احمدیت کی توفیق ملی۔

بک سٹال:۔

جلسہ کے موقع پر بک سٹال کا بھی اہتمام کیا گیا ۔ جہاں جماعتی کتب کے علاوہ Peace Conference, اور بعض دوسرے اہم مواقع کی ویڈیو CD'S رکھی گئی تھیں۔اسی طرح امسال شائع ہونے والا جماعت احمدیہ کا کیلینڈر بھی رکھا گیا۔جلسہ کے موقع پر مرکزی ومقامی لڑیچر تین ملین لیونز سے زائد کا فروخت ہوا۔

پرنسپلز وہیڈ ٹیچرز کانفرنس:۔

جلسہ کے دوسرے دن ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت احمدیہ مسلم سکولز کے ٹیچرز کا ایک اہم اجلاس ہوا۔جس میں محترم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر جماعت سیرالیون اور مرکزی مہمان مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے بطور چیئرمین شرکت کی۔اس اجلاس میں 500 سے زائد اساتذہ نے شرکت کی۔اساتذہ کی بھاری تعداد مکرم مبارک احمد نذیر صاحب کے سابقہ طلباء پر مشتمل تھی جنھوں نے مہمان گرامی سے بہت محبت اور فدائیت کا اظہار کیا۔

مکرم مبارک احمد نذیر صاحب نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ استاد معاشرے کی تعمیر کرتا ہے اور طالب علموں کو علم کی دولت سے مالا مال کر کے معاشرے کا بہترین فرد بناتا ہے۔اسلئے آپ صرف طلباء کو تنخواہ کیلئے ہی نہ پڑھائیں بلکہ طلباء کو معاشرے کا بہترین فرد بنائیں اور اپنے طلباء کیلئے دعا کرتے ہوئے تربیت کریں۔

گنی کناکری سے وفد کی شمولیت:۔

جلسہ میں ہمسایہ ملک گنی کناکری جو کہ سیرالیون کے ماتحت ہے سے مکرم طاہر محمود عابد صاحب مبلغ سلسلہ کی سربراہی میں 24 رکنی وفد نے شرکت کی۔

سرخ کتاب کی تیاری :۔

جلسہ کے اختتام پر افسران کی میٹنگ ہوئی۔جس میں جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور جلسہ کے دوران ہونے والی بعض غلطیوں کی نشاندہی کی گئی۔ان تجاویز کو سرخ کتاب میں لکھا گیا تا کہ آئندہ سال ان سے بچا جاسکے۔

آپ کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ سیرالیون کو خلافت احمدیہ کی برکت سے پہلے سے بڑھ کر ترقیات سے نوازے اور جماعت کی تربیت کے لئے مزید پروگرامز کی توفیق عطا فرمائے۔آمین